بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

قرآن کالج میں ایف اے کے نئے داخلوں کا مرحلہ طے شدہ پروگرام کے مطابق طے پا گیا ہے اور الحمدللہ کہ یکم جون سے تدریس کا آغاز ہو گیا ہے ------ قارئین کو یاد ہو گا کہ اس بار ہم نے ایف اے کلاس کے نظام میں ایک اہم تبدیلی کا اعلان کیا تھا اور وہ یہ کہ اس سال سے قرآن کالج میں ایف اے کے طلبہ سے ہم ایک اضافی سال بھی لیں گے یعنی ایف اے دو سال کی مدت کے بجائے تین سال میں مکمل کرائیں گے۔ پیشِ نظر یہ تھا کہ اس اضافی وقت میں ایف اے کی نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ نہ صرف دینی تعلیم کا وہ بنیادی نصاب بھی طلبہ کو پڑھا دیا جائے جسے ہم نے قرآن کالج کے طلبہ کے لئے لازمی قرار دیا ہے اور جس میں عربی زبان کو مرکزی اہمیت دی جاتی ہے بلکہ دیگر دو زبانوں یعنی انگریزی اور اُردو میں بھی طلبہ کی بنیادی کمی کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے تاکہ قرآن کالج سے فارغ ہونے والے طلبہ محض ڈگری یا سرٹیفکیٹ لے کر ہی رخصت نہ ہوں، قابلیت اور لیاقت کی پونجی بھی اپنے ساتھ لے کر جائیں ------ ہمیں یہ اندیشہ تھا کہ ایک اضافی سال کی شرط طلبہ کے لئے سدِّ راہ ثابت ہو گی اور بہت ہی کم طلبہ قرآن کالج کا رُخ کریں گے لیکن الحمدللہ کہ ہمارا یہ اندیشہ غلط ثابت ہوا۔ قارئین کی دلچسپی کے پیشِ نظر نئے داخلوں کے اعداد و شمار پیش خدمت ہیں۔

اس سال داخلے کے لئے کُل ۴۷ درخواستیں موصول ہوئیں۔ داخلہ ٹسٹ میں شریک ہونے والے طلبہ کی تعداد ۳۷ تھی۔ داخلہ ٹسٹ کی بنیاد پر ۶ طلبہ کو ناکام قرار دیا گیا جبکہ ایک طالب علم انٹرویو میں ناکام قرار پایا۔ اس طرح کل ۳۰ طلبہ داخلے کے اہل قرار پائے۔ ۳۰ میں سے ۴ طلبہ نے بعد میں رابطہ نہیں کیا۔ یوں ۲۶ طلبہ پر مشتمل نئی کلاس نے اپنے سفر کا آغاز کر دیا۔ میٹرک میں حاصل کردہ نمبروں کے اعتبار سے ان ۲۶ طلبہ کی تقسیم کچھ یوں بنتی ہے۔ ۳ طلبہ نے میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں، ۱۴ نے سیکنڈ ڈویژن میں اور ۶ نے تھرڈ ڈویژن میں پاس کیا، جبکہ ۳ طلبہ کا میٹرک کا رزلٹ ابھی

تک ڈیکلیئر نہیں ہوا ------ ان ۲۶ میں سے ۱۵ طلبہ ڈے اسکالرز کے ذیل میں آتے ہیں جبکہ ۱۱ طلبہ کو کالج ہاسٹل میں جگہ دی گئی ہے۔

مذکورہ بالا صورتِ حال اس اعتبار سے بھی ہمارے لئے باعثِ اطمینان ہے کہ ان میں سے اکثر طلبہ اپنے کُل اخراجات خود برداشت کر رہے ہیں اور اس پہلو سے انجمن یا قرآن اکیڈمی سے معاونت کے طلبگار نہیں ہوئے۔ چنانچہ اس سال تعلیمی خرچ یا ہاسٹل کے اخراجات میں رعایت چاہنے والے طلبہ کی تعداد پچھلے سالوں کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ہمارے معاشرے کے کھاتے پیتے گھرانوں میں بھی کالج کی نصابی تعلیم کے ساتھ ساتھ عربی زبان اور قرآن حکیم کی جانب رُجوع بڑھ رہا ہے' اور یقیناً یہ نہایت خوش آئند بات ہے۔

نئے داخلوں کا یہ پہلو بھی ہمارے نزدیک اطمینان بخش ہے کہ اس سال ڈے اسکالرز کی تعداد ہاسٹل میں داخلہ لینے والوں سے زیادہ ہے۔ قرآن کالج کی مختصر سی تاریخ میں ایسا پہلی بار ہوا ہے۔ یہ رجحان اگر مزید ترقی کرے گا تبھی یہ ممکن ہو سکے گا کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں طلبہ قرآن کالج سے استفادہ کر سکیں۔ اس لئے کہ کالج ہاسٹل کی گنجائش بہرحال محدود ہے اور آئندہ بھی محدود ہی رہے گی۔

مذکورہ بالا خوش آئند پہلو درحقیقت اللہ تعالیٰ کی خصوصی تائید و توفیق اور اس کے فضل و کرم کا نتیجہ ہیں اور اس پر اللہ کا تہہ دل سے شکریہ ہم پر واجب ہے۔ ہم اس معاملے میں رفقائے تنظیم اور اراکینِ انجمن کے بھی ممنون احسان ہیں جنہوں نے طلبہ کو قرآن کالج میں داخلے کے لئے ذہناً تیار کرنے پر خصوصی محنت کی اور اس طرح ہمارے ساتھ بالواسطہ تعاون کیا ------ ہم نے اللہ ہی کے بھروسے پر اس تعلیمی منصوبے کا آغاز کیا ہے اور ان شاء اللہ ہم ان طلبہ کی تعلیم و تربیت میں اپنی حد تک کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ تاہم طلبہ کی تربیت کے معاملے اور بالخصوص ڈے اسکالرز کے سلسلے میں ہم ان کے والدین کے تعاون کی شدید احتیاج محسوس کرتے ہیں۔ اس ضمن میں کالج انتظامیہ کا ارادہ ہے کہ وہ ان شاء اللہ بہت جلد طلبہ کے والدین سے رابطہ قائم کرے گی۔

☆ ☆ ☆

حسبِ وعدہ مرکزی انجمن کے صدر مؤسّس محترم ڈاکٹر اِسرار احمد صاحب کا وہ حالیہ

© rasailojaraid.com

.com

خطاب شاملِ اشاعت کر دیا گیا ہے جو انہوں نے ۲۶؍ اپریل ۹۱ء کو انجمن کے انیسویں سالانہ اجلاس کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔ پاکستان کے موجود الوقت حالات کس تشویشناک صورت حال کی غمازی کر رہے ہیں، اس کے بارے میں قرآن حکیم کا فیصلہ کیا ہے، نیز یہ کہ اصلاح حال کے لئے قرآن حکیم کیا راہ عمل تجویز کرتا ہے، ان تمام امور پر اس خطاب میں سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

گزشتہ شمارے کے ادارتی صفحات میں ہم نے اس ارادے کا اظہار کیا تھا کہ آئندہ سے گاہے بگاہے مرکزی انجمن خدّام القرآن کی سرگرمیوں کی رپورٹ بھی "حکمتِ قرآن" میں شائع کی جاتی رہے گی، تاکہ قارئین "حکمتِ قرآن" اور احباب و رفقاء کو مرکزی انجمن کی دعوتی سرگرمیوں سے مسلسل آگاہی حاصل ہوتی رہے۔ اسی ضمن میں انجمن کی مجلسِ منتظمہ نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ آئندہ سے یہ پرچہ انجمن کے ان تمام اراکین کو اعزازی طور پر ارسال کیا جائے گا جو انجمن کا زرِ تعاون باقاعدگی سے ادا کرتے رہیں گے۔ یہ فیصلہ زیر نظر شمارے ہی سے نافذ العمل ہوگا۔ اس پہلو سے یہ مناسب خیال کیا گیا کہ مرکزی انجمن کے انیسویں سالانہ اجلاس کی رُوداد کو جو گزشتہ ماہ کے شمارے میں شامل تھی، اس تازہ پرچے میں بھی شائع کر دیا جائے تاکہ اس اہم اجلاس کی رپورٹ مرکزی انجمن کے تمام اراکین تک پہنچ جائے۔ اُن تک بھی جو لاہور کے علاوہ کسی دوسرے شہر میں مقیم ہونے کے سبب سے شریکِ اجلاس نہ ہو سکے اور اُن تک بھی جو لاہور کے رہائشی ہونے کے باوجود کسی سبب سے اجلاس میں شرکت نہ کر سکے۔

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ

(رواہ البخاری والترمذی وابو داؤد)

---

om